نوٹ نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

جسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم الاتوار

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

| | | |
|---|---|---|
| جلد $\frac{۵۹}{۲۴}$ | ۹ شعبان ۱۳۹۰ھ - ۱۱ اخاء ۱۳۴۹ ہش - ۱۱ اکتوبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۳۳ |


## اخبار احمدیہ

• ربوہ ۱۰ اخاء - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق گزشتہ رات کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ۔ حضور کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے، ثم الحمدللہ۔

احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت وعافیت کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

• ربوہ ۱۰ اخاء - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے کل مسجد مبارک میں نمازِ جمعہ پڑھائی۔ نماز سے قبل حضور نے خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے احبابِ جماعت کو غلبۂ اسلام کی خاطر انتہائی قربانیاں کرنے اور دلی تڑپ کے ساتھ درد و سوز میں ڈوبی ہوئی دعائیں کرنے کی پُر زور تلقین فرمائی۔

حضور نے خطبہ کے آغاز میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی درد و سوز میں ڈوبی ہوئی بعض نہایت ہی پُر اثر دعائیں پڑھ کر سنائیں اور پھر اُن دعاؤں کی روشنی میں واضح فرمایا کہ حضور علیہ السلام کی بعثت کی غرض یہ ہے کہ اسلام کی حجت تمام مخالفینِ اسلام پر پوری ہو جائے اور وہ حقیقی توحید پر سچے دل سے ایمان لاکر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے احسانوں کا دل سے اعتراف کرتے ہوئے آپؐ پر درود بھیجنے لگ جائیں۔ یہ کام آسان نہیں ہے۔ دنیا اسلام کے حُسن اور احسان سے واقف نہیں۔ وہ خدائے واحد و یگانہ اور اس کے مبعوث کردہ افضل الرسل صلے اللہ علیہ وسلم سے دُور اور بہت دُور ہے۔ دُنیا نے اپنی پوری طاقت اسلام کو کمزور کرنے کے لئے اسلام کے بالمقابل مجتمع کر رکھی ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اِن پُر سوز دعاؤں کی رُو سے ہمارے لئے یہ امر انتہائی ضروری ہے کہ ہم اپنا سب کچھ اللہ اور اس کے دین کی راہ میں قربان کرنے والے ہوں۔ پھر ہمیں یہ احساس ہونا چاہیئے کہ ہم لاشئی محض ہیں۔ ہمارے پاس نہ دولت ہے نہ طاقت، ہے اور نہ ہم دنیا کے مقابلہ میں تدبیر کرنے کے قابل ہیں۔ لیکن اپنی بے مائیگی اور بے بضاعتی کے احساس کے ساتھ ہی ہمیں اپنے اِس ایمان میں پختہ سے پختہ تر ہونا چاہیئے کہ ہمارے خدا کو سب قدرتیں حاصل ہیں۔ اُس کی مدد اور نصرت سے ہم غلبۂ اسلام کی عظیم ذمہ داری ادا کرنے کے قابل ہو سکتے ہیں۔ خدائی مدد اور خدائی نصرت کے حصول کا ذریعہ جو خدا نے خود ہمیں بتایا ہے دعا ہے۔ پس ہمیں دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی مدد اور نصرت حاصل کرنے میں دن رات کوشاں رہنا چاہیئے تا کہ ہم غلبۂ اسلام کی ذمہ داری ادا کرنے کے قابل ہو سکیں۔

حضور نے فرمایا آج پھر میں بھائیوں اور بہنوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ دعا اور تدبیر کو

(باقی صفحہ پر)

### ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

# نجات کوئی ایسی شئے نہیں ہے جو اِس دُنیا کے بعد ملے گی

## حقیقی نجات اِسی دُنیا میں ملتی ہے وہ ایک روشنی ہے جو دِلوں پر اُترتی ہے

"جھوٹا ہے وہ شخص جو اَور اَور تدبیریں تمہیں بتلاتا ہے اور جاہل ہے وہ انسان جو اَور قسم کا علاج کرنا چاہتا ہے۔ وہ لوگ تمہیں روشنی نہیں دے سکتے بلکہ اَور بھی ظلمت کے گڑھے میں ڈالتے ہیں۔ اور تمہیں آبِ شیریں نہیں دیتے بلکہ اَور بھی جلن اور سوزش زیادہ کرتے ہیں۔ کوئی خون تمہیں فائدہ نہیں پہنچا سکتا مگر وہ خون جو یقین کی غذا سے خود تمہارے اندر پیدا ہوا اور کوئی صلیب تمہیں چھڑا نہیں سکتی مگر راہِ راست کی صلیب یعنی سچائی پر صبر کرنا۔ سو تم آنکھیں کھولو اور دیکھو کہ کیا یہ سچ نہیں کہ تم روشنی سے ہی دیکھ سکتے ہو نہ کسی اَور چیز سے۔ اور صرف سیدھی راہ سے منزلِ مقصود تک پہنچ سکتے ہو نہ کسی اور راہ سے دُنیا کی چیزیں تم سے نزدیک ہیں اور دین کی چیزیں دُور۔ پس جو نزدیک ہیں اُنہی پر غور کرو اور ان کا قانون سمجھ لو اور پھر دُور کو اس پر قیاس کر لو کیونکہ وہی ایک ہے جس نے یہ دونوں قانون بنائے ہیں ۔۔۔

یہ کسی طرح ممکن نہیں کہ تم بغیر روشنی حاصل کرنے کے محض اندھے رہ کر پھر کسی کے خون سے نجات پا جاؤ۔ نجات کوئی ایسی شئے نہیں ہے جو اس دنیا کے بعد ملے گی۔ سچی اور حقیقی نجات اِسی دنیا میں ملتی ہے۔ وہ ایک روشنی ہے جو دِلوں پر اُترتی ہے اور دکھا دیتی ہے کہ کونسے ہلاکت کے گڑھے ہیں۔ حق اور حکمت کی راہ پر چلو کہ اُس سے خدا کو پاؤ گے۔ اور اپنے دلوں میں گرمی پیدا کرو تا سچائی کی طرف حرکت کر سکو۔ بدنصیب ہے وہ دل جو ٹھنڈا پڑا ہے۔ اور بدبخت ہے وہ طبیعت جو افسردہ ہے۔ اور مُردہ ہے وہ کانشنس جس میں چمک نہیں۔ پس تم اُس ڈول سے کم نہ رہو جو کنوئیں میں خالی گرتا اور بھر کر نکلتا ہے اور اُس چھاننی کی صفت مت اختیار کرو جس میں کچھ بھی پانی نہیں ٹھہر سکتا اور ایک راہ سے آتا اور دوسری راہ سے چلا جاتا ہے۔ کوشش کرو کہ تندرست ہو جاؤ۔ اور وہ دُنیا طلبی کے تپ کی زہریلی گرمی دُور ہو جائے جس کی وجہ سے نہ آنکھوں میں روشنی ہے نہ کان اچھی طرح سُن سکتے ہیں۔ نہ زبان کا مزہ درست ہے، اور نہ ہاتھوں میں زور اور نہ پیروں میں طاقت ہے۔ ایک تعلق کو قطع نہ کرو تا دوسرا تعلق پیدا ہو۔ ایک طرف سے دل کو روکو تا دوسری طرف دل کو راہ مل جائے۔ زمین کا نجس کیڑا پھینک دو تا آسمان کا چمکیلا ہیرا تمہیں عطا ہو۔ اور اپنے مبدء کی طرف رجوع کرو وہی مبدء جبکہ آدم اس خدائی رُوح سے زندہ کیا گیا تھا تا تمہیں تمام چیزوں پر بادشاہت ملے جیسا کہ تمہارے باپ کو ملی" (ریویو آف ریلیجنز اُردو جلد اول ۲۸-۱۲۹)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۱ اخاء ۱۳۴۹ ہش

# موجودہ حالات اور اسلامی قانون

آج پاکستان میں ہی نہیں بلکہ تمام اسلامی ممالک میں ایک بحرانی صورت قائم ہے۔ جیساکہ سب جانتے ہیں دنیا میں یہ حالات بعض بڑی اقوام نے جو دنیا کے تمام کاروبار پر اپنی اپنی دھاک بٹھانا چاہتی ہیں بنا رکھی ہے۔ اسلامی ممالک میں بھی یہی اقوام دخل اندازی کر رہی ہیں اور اس کی وجہ یہ ہے کہ مسلمان اقوام دنیوی معاملات میں دوسری اقوام سے بہت پیچھے رہ گئے ہیں۔ افسوس تو یہ ہے کہ دنیا کے کاموں میں اسلامی اقوام کا پیچھے رہ جانا اقوام کی ذات تک محدود ہو تو کوئی بات نہ تھی مگر ہم دیکھتے ہیں کہ اس پسماندگی کا الزام نہ صرف دوسری اقوام بلکہ اب خود مسلمان اقوام بھی اسلام پر دھرتی ہیں۔ حالانکہ اسلام ہی ایک وقت میں ان اقوام کو تمام دنیا میں فائق ہونے کا ذریعہ بن گیا تھا۔ اور صدیوں تک اسلام نہ صرف ایشیائی اور افریقی اقوام بلکہ یورپی اقوام پر بھی اثرانداز رہا ہے۔ اور اگر تاریخ کا بغور مطالعہ کیا جائے تو آج یورپ جس ترقی کے راستہ پر گامزن ہے اس کی وجہ مسلمانوں ہی کی تقلید ہے۔

اگرچہ "پدرم سلطان بود" کا نعرہ کوئی قابلِ قدر بات نہیں تاہم آج بھی دنیا میں مسلمان اقوام کے کارناموں سے گونج رہی ہے۔ سپین سے لے کر چین تک اور روس سے لے کر انڈونیشیا تک اسلامی آثار اسلام کی شان کے بولتے ہوئے نشان ہیں۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ پھر آج مسلمان اقوام کی یہ حالت کیوں ہو گئی ہے۔ اکثر مسلمان مفکر اس کی وجہ یہی بتاتے ہیں کہ مسلمانوں نے اسلام کو چھوڑ دیا ہے اور بے طرح تساہل کا شکار ہو گئے ہیں۔ تاہم اگر ہم نظر دوڑائیں تو موجودہ دنیا کا کوئی ملک یا خطہ ایسا نہیں ہے جہاں مسلمان موجود نہ ہوں۔ اکثر ممالک میں تو صرف مسلمان ہی آباد ہیں ان کے علاوہ دیگر ممالک میں بھی مسلمانوں کی اچھی خاصی تعداد موجود ہے۔

برّاعظم افریقہ کا شمالی حصہ اور مشرقی ساحل۔ یورپ کا مشرقی حصہ۔ ایشیا کا مغربی اور جنوبی حصہ تمام کا تمام مسلمان اقوام سے آباد ہے۔ اور یہ بھی حقیقت ہے کہ ان اقوام نے اسلام کو بالکل ترک بھی نہیں کیا۔ بلکہ ہم دیکھتے ہیں کہ آج بھی ہر اسلامی ملک میں مذہبی تحریکیں چل رہی ہیں۔ بڑے بڑے رہنما مسلمانوں میں موجود ہیں۔ اور اکثر ایسے رہنما بھی ہیں جو اپنے اپنے ملک میں اسلامی قانون کا نفاذ چاہتے ہیں۔

یہ عقیدہ تو صحیح ہے کہ اسلامی قانون اگر رائج ہو جائے تو یہ دنیا امن کا گہوارہ بن سکتی ہے تاہم باوجودیکہ اکثر مسلمان اپنے اپنے ملک میں اسلامی قانون رائج کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اسلام کے بہی خواہ دین کا احیاء اور تجدید اپنی تدبیروں سے کرنا چاہتے ہیں انہوں نے اس بات کو نظرانداز کر رکھا ہے کہ جس خدا تعالیٰ نے اسلام کو نازل کیا ہے اس نے اس کے قیام اور حفاظت کا بھی کوئی پروگرام ضرور بنایا ہوگا۔

آج پاکستان میں اسلامی قانون رائج کرنے کا بہت چرچا ہے۔ ہر سیاسی پارٹی کا دعوےٰ ہے کہ وہ اسلامی قانون نافذ کرنا چاہتی ہے۔ مگر ان سے اگر پوچھا جائے کہ اسلام میں بہت سے فقہی اختلاف موجود ہو گئے ہیں تو اس کا جواب دیا جاتا ہے کہ ہم فلاں فقہی سکول کے مطابق پبلک قانون بنائیں گے۔ اس میں غلطی یہ ہے کہ یہ لوگ محض اپنی تدبیروں کو ہی بروئے کار لانا چاہتے ہیں اور قرآن اور احادیث پر غور نہیں کرتے حالانکہ ان سے صریح معلوم ہوتا ہے کہ جب اسلام میں اختلافات بڑھ جائیں گے تو اللہ تعالیٰ ان میں ایک "عدل و حکم" کو مبعوث کرے گا جو ان اختلافات کا فیصلہ کرے گا چنانچہ ہمارے عقیدہ کے مطابق ایسا فرستادہ آچکا ہے اور اب تمام اختلافات کا فیصلہ وہ درست ہے جو اس نے کیا ہے اور اس کی تعلیمات سے وہ فیصلے موجود ہیں اور اس کے وصال کے بعد اس کے خلفاء کو وہی اختیار حاصل ہے ۔

# حدیث الرسولؐ

عَنِ الْعِرْبَاضِ بْنِ سَارِيَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: "وَعَظَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْعِظَةً بَلِيْغَةً وَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوْبُ وَذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُوْنُ فَقُلْنَا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ كَأَنَّهَا مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ فَأَوْصِنَا قَالَ: "أُوْصِيْكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَإِنْ تَأَمَّرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ، وَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ فَسَيَرَى اخْتِلَافًا كَثِيْرًا فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ، وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُوْرِ فَإِنَّ كُلَّ بِدْعَةٍ ضَلَالَةٌ"۔

(ابوداؤد کتاب السنّة باب فی الزوم السنّة صفحہ ۶۳۵ جلد ۲ - ترمذی صفحہ ۹۲ جلد ۲)

حضرت عرباض بن ساریہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بڑا اثرانگیز وعظ فرمایا جس سے ہمارے دل ڈر گئے۔ آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ ہم نے عرض کیا اے اللہ کے رسولؐ! یہ تو آخری وعظ لگتا ہے۔ آپ ہمیں کچھ وصیت کیجئے۔ آپؐ نے فرمایا میں تم کو اللہ تعالےٰ کے تقویٰ اور اطاعت اور فرمانبرداری کی وصیت کرتا ہوں۔ خواہ تمہارا امیر کوئی حبشی غلام ہی کیوں نہ مقرر ہو جو تم میں سے زندہ رہے گا وہ بڑے بڑے اختلافات دیکھے گا۔ تمہیں میری اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنّت کی پیروی کرنی چاہیئے۔ اسے مضبوطی سے پکڑے رکھنا۔ دین میں نئی نئی باتیں پیدا کرنے سے بچتے رہنا کیونکہ دین میں کوئی نئی بات گھڑنا گمراہی کی طرف لے جاتا ہے ۔

# اعلانِ نکاح

عزیزی رضیہ سلطانہ بنت میاں چراغ دین صاحب محلہ دارالبرکات ربوہ کا نکاح عزیز مشتاق احمد ابن شیخ سلطان احمد صاحب محلہ سنت نگر لاہور کے ساتھ بعوض تین ہزار روپیہ حق مہر ۲۷ ستمبر ۱۹۷۰ء کو محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری ناظر اصلاح و ارشاد نے مسجد مبارک میں بعد نماز ظہر پڑھا۔ بزرگانِ سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم اس نکاح کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور یہ نیک ثمرات پر منتج ہو۔

(شیخ رشید احمد کارکن تعلیم الاسلام کالج - ربوہ)

## ایبٹ آباد میں

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی اہم دینی مصروفیت

## زریں نصائح، احباب سے ملاقاتیں اور ربوہ کو روانگی

(مرتبہ:- مکرم یوسف سلیم صاحب ایم اے)

سعید ہاؤس ایبٹ آباد
۲۹ تبوک ۱۳۴۹ ہش

### ایمان بالآخرۃ پر بصیرت افروز خطبہ

مورخہ ۲۵ تبوک جمعہ کا دن تھا۔ نماز جمعہ حضور نے اپنی قیام گاہ پر پڑھائی۔ حضور ان دنوں جماعت کو ایمان کے پختہ کرنے اور الٰہی وعدوں پر کامل یقین پیدا کرنے کی تلقین فرما رہے ہیں۔ حضور اس سے پہلے ایمان اور اس کی مختلف جزئیات پر سلسلہ وار خطبات دے چکے ہیں۔ آج کا خطبہ بھی اسی تسلسل میں تھا۔ جس میں حضور نے ایمان بالآخرۃ پر بصیرت افروز پیرایہ میں روشنی ڈالی۔

حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے فرمایا آخرت پر یقین رکھنا جزو ایمان ہے۔ اس کے بغیر ایمان ایمان نہیں ہوتا۔ آخرت پر ایمان لانا دراصل تمام نیکیوں اور راستبازیوں کا سرچشمہ اور قربانیاں دینے کے لئے شرح صدر اور دلی بشاشت کا ذریعہ ہے۔ انسان کو اس بات پر پختہ یقین ہونا چاہیئے کہ یہ زندگی اس کی موت کے بعد ختم نہیں ہو جاتی بلکہ انسانی زندگی مختلف شکلوں میں سے گزرتی ہوئی اللہ تعالیٰ کی رضا یا اس کے قہر کا مورد بن جاتی ہے۔ اگر آخرت پر ایمان نہ ہو تو یہ خطرناک شیطانی وسوسہ پیدا ہو سکتا ہے کہ یہ زندگی تو چند روزہ ہے۔ انسان کی جانی اور مالی قربانی کا پتہ نہیں کوئی نتیجہ نکلے گا یا نہیں اسلئے قربانی پیش کرنے کا کیا فائدہ ہے؟ حالانکہ اللہ تعالےٰ کا تو یہ منشاء اور اس کا یہ وعدہ ہے کہ انسان اس کی راہ میں اگر خلوص نیت اور صدق دل سے جانی و مالی قربانی پیش کرے تو اسکے بدلے میں اللہ تعالیٰ اسے اُخروی زندگی میں انواع و اقسام کے انعامات سے نوازے گا البتہ بعض دفعہ ان قربانیوں کا بدلہ انسان اس دنیا میں بھی پا لیتا ہے اور یہ چیز اس کے ایمان کی مزید مضبوطی کا باعث بنتی ہے۔

حضور نے فرمایا اس مادی جسم پر جب فنا آتی ہے یعنی انسان کی موت واقع ہوتی ہے تو حشر اجساد سے پہلے بھی عالم برزخ میں انسانی اعمال کے اظلال و آثار کے طور پر انسانی روح کو ایک ایسا جسم عطا ہوتا ہے جسے اچھے یا بُرے اعمال کے بدلے کے طور پر جزا و سزا ملنے لگ جاتی ہے۔

آپ نے قرآن کریم کی بعض آیات کی روشنی میں اس امر پر تفصیل سے روشنی ڈالی کہ اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء اور اس کا تاکیدی حکم ہے کہ انسان کو یہ چند روزہ زندگی اور اس کے مال و متاع صرف اسلئے عطا نہیں کئے گئے کہ چند روز مزے سے جیا کئے اور مر گئے اور قصہ ختم ہو گیا۔ یہ سب کچھ اسلئے عطا ہوا ہے کہ اسے اُخروی زندگی کی نعماء کے حصول کا ذریعہ بنایا جائے اور دعا، کوشش اور مجاہدہ کیا جائے تا اللہ تعالےٰ اپنا فضل فرمائے اور انسان کی سعی عند اللہ مشکور و مقبول ہو۔

حضور نے فرمایا ایمان بالآخرۃ کے بغیر کوئی الٰہی سلسلہ یا جماعت یا اس کے افراد بشاشت کے ساتھ قربانیاں نہیں دے سکتے اور نہ وہ نتائج پیدا ہو سکتے ہیں جو اللہ تعالےٰ ان کے ذریعے سے رونما کرنا چاہتا ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کی زندگیاں ہمارے سامنے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تربیت میں انہیں آخرت پر بھی انتہائی پختہ ایمان اور کامل یقین حاصل تھا۔ وہ ہنستے کھیلتے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی جان تک کی بازی لگا دیتے تھے۔ وہ ہمیشہ اس دنیا کی عارضی چیزوں کو اُخروی زندگی کی نہایت ہی اعلیٰ و ارفع اور ابدی نعمتوں کو ترجیح دیتے تھے۔

حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے فرمایا اسلام کی نشأۃ ثانیہ میں جماعت احمدیہ کے ذریعہ اسلام کا عالمگیر غلبہ مقدر ہے اسلئے ہمارے لئے یہ بڑا ہی ضروری ہے کہ ہم اس دنیا کی بے بضاعتی اور اُخروی زندگی کی قدر و قیمت کو سمجھیں اور اس کی لازوال برکات پر کامل یقین رکھیں اور نہایت اخلاص اور سچے جذبے کے ساتھ کوشش اور مجاہدے کا حق ادا کرتے ہوئے بڑی سے بڑی قربانی دینے سے کبھی دریغ نہ کریں۔

### احباب سے ملاقاتیں

نماز جمعہ میں مقامی جماعت کے احباب کے علاوہ بہت سے احباب بیرونی جماعتوں سے بھی آئے ہوئے تھے۔ نماز جمعہ کے بعد حضور تھوڑی دیر کے لئے احباب میں تشریف فرما ہوئے۔ محترم مولانا چوہدری محمد شریف صاحب سے مخاطب ہو کر از راہ شفقت فرمایا آپ اپنے عزیز و اقارب سے ملنے ملانے سے فارغ ہو لیں اگر اس عرصہ میں بھی ضرورت پڑی تو میں آپ کو بلا لوں گا۔ محترم مولانا موصوف سالہا سال سے تبلیغی جہاد میں مصروف ہیں۔ آپ نہایت سادہ منش، درویش صفت اور کامیاب مبلغ ہیں۔ آپ ۳-۴ سال تک گیمبیا میں تبلیغ اسلام کا فریضہ بجا لانے کے بعد حال ہی میں مرکز میں واپس تشریف لائے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے آپ کو یاد فرمایا تھا۔ چنانچہ آپ نے آج صبح حضور کی خدمت میں حاضر ہو کر شرف ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

حضور نے افریقی ممالک پر طلوع اسلام کی ضو فشانی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ نائیجیریا کی مقامی جماعت نے اپنی حکومت سے مزید اٹھارہ مبلغوں کی منظوری لے لی ہے۔ اب ان کا اصرار ہے کہ مبلغ جلد بھجوائے جائیں۔ فرمایا میرا ارادہ ہے کہ وقف بعد از ریٹائرمنٹ والوں میں سے بعض پڑھے لکھے معمر مخلص حضرات کو مبلغ بنا کر بھجوایا جائے۔

حضور نے فرمایا کہ اب انشاء اللہ وہ وقت دُور نہیں جب لوگ جوق در جوق احمدیت یعنی حقیقی اسلام میں داخل ہوں گے۔ مگر جہاں کثرت سے لوگ احمدی ہوں گے وہاں ان کی تعلیم و تربیت کے لئے معلّم اور مربی بھی زیادہ درکار ہوں گے۔ اسلئے جانی قربانی میں بھی بڑھ چڑھ کر حصّہ لینے کی ضرورت ہے۔ فرمایا ایک ہزار واقفین کے ذریعہ ہم جو ترقی پچاس سال میں جا کر حاصل کریں گے اگر اس وقت یہ دس ہزار کی تعداد میں میسر آ جائیں تو یہ ترقی پانچ سال میں حاصل کی جا سکتی ہے۔

### خدام و اطفال سے خطاب

مورخہ ۲۶ تبوک۔ ظہر کی نماز کے بعد حضور محترم چوہدری ناصر احمد صاحب (برادر خورد محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم) قائد علاقائی مجلس خدام الاحمدیہ ضلع ہزارہ کی مجالس کے دَوْرہ وزہ تربیتی اجتماع کے بارے میں گفتگو فرماتے رہے۔ یہ اجتماع آج پچھلے پہر ایبٹ آباد میں شروع ہونے والا تھا۔

اس روز مغرب کی نماز کے بعد بھی حضور احباب میں تشریف فرما ہوئے۔ تربیتی اجتماع میں شامل ہونے والی نو مجالس کے قریباً ۵۰ اطفال اور خدام اپنے قائد علاقائی کی سرکردگی میں حضور کے ارشادات سے بہرہ ور ہونے کے لئے حاضر تھے حضور نے پہلے اس حلقہ کی مجالس اور ان کے متعلقہ کوائف دریافت فرمائے نیز اس بات کا بھی جائزہ لیا کہ گزشتہ سالانہ اجتماع کے موقعہ پر جو ہدایات دی گئی تھیں مثلاً سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات یاد کرنی تھیں اس پر کہاں تک عمل ہوا ہے۔ ازاں بعد حضور نے نہایت مؤثر اور دلنشیں پیرایہ میں نونہالان جماعت کو اپنے روح پرور ارشادات اور بیش قیمت نصائح سے نوازا۔

حضرت اقدس نے اس موقعہ پر فرمایا جسمانی قوتوں اور طاقتوں کو برقرار رکھنے کے لئے انسان کھانا کھاتا ہے اور پھر کئی گھنٹے نیند اور آرام لیتا ہے تاکہ نظام ہضم درست اور صحت برقرار رہے۔ مذہبی لحاظ سے اخلاقی اور روحانی قوتوں اور استعدادوں کی نشو و نما اور انہیں برقرار رکھنے میں بھی یہی اصول کارفرما ہے۔ اگر انسان دینی اور اخلاقی لحاظ سے

جو کچھ سیکھے اور پڑھے مگر اُسے یاد نہ رکھے اور اس پر عمل پیرا نہ ہو تو یہ بالکل ایسا ہی ہے کہ کھانا کھایا اور ہضم نہ کیا۔ اس لئے احمدی بچوں اور جوانوں کو میری یہ نصیحت ہے کہ جس طرح بعض جانور جگالی کرتے اور اپنی خوراک کو جزوِ بدن بناتے ہیں۔ اسی طرح انہیں بھی چاہیئے کہ دینی اور روحانی علوم سیکھیں۔ انہیں پوری طرح ذہن نشین کریں اور پھر سوچنے اور غور کرنے کی عادت ڈالیں تاکہ مذہبی علوم ان کے اخلاق اور روح کا حصہ بن جائیں۔

## نشانات اور دعاؤں کے آسمانی ہتھیار

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا ساری دنیا میں اسلام کو غالب کرنے کا کام اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کے سپرد فرمایا ہے۔ یہ بہت بڑا کام ہے جسے ہم نے نسلاً بعد نسلٍ انجام دینا ہے اس میں ہم اسی صورت میں کامیاب ہو سکتے ہیں کہ اسلام کے مخالفین جن ہتھیاروں کے ساتھ اسلام پر حملہ آور ہیں ہمارے پاس ان سے کہیں زیادہ اچھے اور مضبوط ہتھیار ہوں۔ مثلاً معاندین اسلام ہمارے خلاف دلائل دیتے ہیں۔ گو ان کے دلائل فرسودہ ہوتے ہیں اور ان میں جھوٹ اور دجل سے کام لیا جاتا ہے۔ پھر بھی ان دلائل کا مقابلہ کرنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو سچی دلیلیں بتائی ہیں وہ یاد ہونی چاہئیں۔ دوسرے یہ بھی علم ہونا چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ نے جماعت احمدیہ کو آسمانی نشانات اور معجزات سے نوازا ہے۔ اسلام کے مخالفین علمی دلیل کے مقابلے میں تو شاید کوئی دلیل پیش کر سکیں لیکن آسمانی نشانات دکھانے سے قاصر ہیں۔ دنیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالےٰ نے کثرت سے آسمانی نشانات اور معجزات عطا کئے ہیں حضور نے بعض کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا انہیں بار بار سامنے لانا چاہیئے تاکہ اللہ تعالےٰ کی ہستی اور اس کے وعدوں پہ ایمان تازہ اور یقین پختہ ہوتا رہے اور انہیں بطور دلیل کے پیش کر کے مخالف کا منہ بند کیا جائے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا مخالفین کے مقابلے میں اللہ تعالےٰ نے ہمیں جو تیسرا ہتھیار دیا ہے وہ دُعا ہے۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کے اس شعر میں اسی طرف اشارہ ہے۔ آپؑ فرماتے ہیں ؎

عدو جب بڑھ گیا شور و فغاں میں
نہاں ہم ہو گئے یارِ نہاں میں

سلسلہ احمدیہ کی مخالفت میں لوگوں نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا مگر چونکہ جماعت احمدیہ کا سہارا اللہ تعالےٰ کی ذات پر ہے اسلئے ہم نے ہر مشکل اور ایذا دہی کے وقت اسی سے مدد طلب کی اور اسی کو اپنی پناہ گاہ بنایا بلکہ اسی میں اپنے آپ کو فنا کر دیا اسلئے ہمارے مخالفین ہمیشہ ناکام رہے اور جماعت اپنی تعداد اور قربانیوں کے معیار میں ترقی کرتی ہوئی کہیں سے کہیں تک جا پہنچی۔

خلاصہ یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے ہمیں ایسی دلیلیں سکھائی ہیں جن کا بڑے سے بڑا عالم یا فلسفی بھی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ ہمیں آسمانی نشانات عطا فرمائے ہیں جن کے مقابلے میں دوسرے مذاہب عاجز اور بے بس ہیں۔ ہمیں دعا کا ایسا گُر سکھایا ہے جس کے مقابلے میں مخالفت ہمیں کوئی نقصان پہنچا ہی نہیں سکتی بلکہ وہ ہمارے لئے کھاد کا کام دیتی ہے اور ہماری ترقی کا پیش خیمہ ثابت ہوتی ہے۔

حضور نے نوجوان نسل کو یہ نصیحت فرمائی کہ وہ اپنے علم کو ان دلائل کے ساتھ پختہ بنائیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب بالخصوص درثمین کو کثرت سے پڑھیں اور دُعا کرنے کی عادت ڈالیں اور پکے، سچے اور سیدھے سادے مسلمان احمدی بنکر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول میں کوشاں رہیں۔

آخر میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے ازراہِ شفقت تمام اطفال اور خدام کو شرفِ مصافحہ بخشا۔ اس دوران داتہ کی مجلس کی نمائندگی نہ ہونے پر قائد عمومی کو یہ ہدایت فرمائی کہ داتہ کے سارے خدام سالانہ اجتماع پر ربوہ ضرور پہنچیں میں انہیں علیحدہ ملاقات کا موقعہ دوں گا۔

(باقی)

# سائنس بلاک جامعہ نصرت ربوہ

(حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

بار بار اعلانوں کے ذریعہ بہنوں کو اطلاع دی جاتی رہی ہے کہ جامعہ نصرت میں سائنس بلاک کی تعمیر کا کام سرعت سے جاری ہے۔ انتہائی ضرورت ہے کہ جس رقم کا لجنہ اماء اللہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں وعدہ پیش کیا تھا اس کو جلد از جلد پورا کیا جائے۔ تاکہ روپے کی کمی کی وجہ سے تعمیر کا کام نہ رُک جائے۔

لجنہ اماء اللہ نے کل پچھتر ہزار روپے جمع کرنے تھے۔ اب تک صرف ساڑھے اٹھائیس ہزار روپے جمع کئے ہیں۔ جن بہنوں نے تین سو یا اس سے زائد رقم دی ہے ان کے نام بلاک میں کندہ کروائے جا رہے ہیں۔ تمام لجنات ان تین ماہ یعنی اکتوبر، نومبر اور دسمبر میں اپنی خصوصی توجہ اِس چندہ کی وصولی کی طرف مبذول کریں۔ اور کوشش کریں کہ ہر عورت سے تھوڑا تھوڑا چندہ لینے کی بجائے تین سو چندہ دینے والیوں کی تعداد بڑھائیں۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ہر شہر میں معقول تعداد ایسی خواتین کی موجود ہے جو تین سو روپے دے سکتی ہے۔ جو بہنیں چندہ دے چکی ہیں لیکن ان کا چندہ تین سو سے کم ہے وہ بھی اپنے چندہ کو بڑھائیں۔ تین ماہ لگ کر ایسی کوشش کی جائے کہ جلسہ سالانہ پر یہ چندہ ختم ہو جائے۔ جن عورتوں نے کئی کئی لاکھ چندہ جمع کیا ہوا ہے ان کے لئے مزید ساڑھے چھیالیس ہزار چندہ جمع کرنا کوئی مشکل امر نہیں۔

جامعہ نصرت کی پُرانی طالبات سے بھی درخواست کرتی ہوں کہ اس چندہ میں حصّہ لیں اور دوسروں کو تحریک کریں۔ وہ طالبات جو اس سال جامعہ نصرت سے فارغ التحصیل ہوئی ہیں وہ بھی شکرانہ کے طور پر اپنے کالج کی توسیع کے لئے چندہ دیں۔

میرے گزشتہ اعلان کے بعد مندرجہ ذیل کی طرف سے چندہ وصول ہوا ہے:۔

| | |
|---|---|
| لجنہ کوئٹہ | ۶۸—۵۰ |
| " اسلام آباد | ۲—۵۰ |
| " راولپنڈی | ۲۷—۲۵ |
| " ڈیرہ غازی خان | ۱۰—۰۰ |
| " چنیوٹ | ۸—۰۰ |
| " لاہور | ۶۰—۰۰ |
| بیگم صاحبہ میر مشتاق احمد صاحب لاہور | ۵۰—۰۰ |
| لجنہ ٹیکسلا | ۳۰—۰۰ یہ چندہ مبارکہ صاحبہ اہلیہ اعجاز احمد صاحب، رشیدہ مالک اہلیہ عبدالمالک صاحب اور امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ چوہدری محمد شریف صاحب کی طرف سے ہے۔ |
| لجنہ لائلپور | ۱۴—۵۰ |
| " مردان | ۲۰—۰۰ |
| خورشید اختر صاحبہ بیگم چوہدری | |
| بشارت احمد صاحب ربوہ | ۳۰۰—۰۰ |

# وقفِ جدید کا سال ختم ہونے میں صرف تین ماہ باقی ہیں!

دوستوں کو علم ہے کہ وقفِ جدید کا سال دسمبر میں ختم ہو جاتا ہے۔ اب بمشکل تین ماہ کا عرصہ باقی ہے۔ جہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے کئی جماعتوں نے اپنا بجٹ پورا کر دیا ہے۔ وہاں بہت سی جماعتیں ایسی ہیں جنہوں نے نہ صرف موجودہ سال کا چندہ بلکہ پچھلے سال کا بقایا بھی ابھی ادا کرنا ہے۔

ایسے عہدیداروں کی خدمت میں عرض ہے کہ وہ ازراہِ کرم جلد تر ادائیگی کا انتظام فرماویں۔ اور کامل خلوص کے ساتھ حقوق اللہ کو ادا فرما کر اپنے لئے حسناتِ دارین حاصل کریں۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

## درخواستِ دعاء

خاکسار کی اہلیہ ایک عرصہ سے بندش پیشاب کے عارضہ میں مبتلا ہیں بزرگانِ سلسلہ و احبابِ جماعت سے درخواست ہے کہ وہ ان کی صحتِ کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

خاکسار محمد الدین
لائبریرین علمدار حسین اسلامیہ کالج
ملتان

فضیلت اسلام

# امید کا پیغام - سچی توبہ

(مکرم خواجہ عبد المومن صاحب ربوہ)

تمام مذاہب میں سے صرف اسلام ہی ایک ایسا مذہب ہے جو گنہگاروں اور خطا کاروں کو مایوسی سے بچاتا اور امید اور رحمت کا پیغام دیتا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

(سورہ زمر رکوع ۳)

یعنی اے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) تو ان کو ہماری طرف سے کہدے اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جان پر (گناہ کر کے) ظلم کیا ہے۔ اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے وہ بخشنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ اپنے ان بندوں کو جو گناہوں کے پنجہ میں گرفتار ہونے اور خطاؤں اور مصیبتوں کے سمندر میں غرق ہونے کے بعد یہ سمجھتے ہیں کہ اب ہماری بخشش کہاں ہو سکتی ہے اور اپنے گناہوں کے پیش نظر سخت مایوسی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو مایوسی کے سمندر سے نکالتا ہے اور امید اور رحمت و بخشش اور مسرت کے پانی سے پژمردہ دلوں کو سیراب کرتا ہے اور فرماتا ہے کہ اے میرے بندو تم نے بیشک گناہ کر کے اپنی جان پر ظلم کیا ہے لیکن میں بڑی رحمت اور بخشش والا ہوں اگر تم میری رحمت اور بخشش کو طلب کرو گے تو میں تمہارے سب گناہوں کو معاف کر دوں گا اور تم سے پیار اور شفقت اور رحمت کا سلوک کرونگا۔

سورہ توبہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ۔

یعنی اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔

سورہ ہود میں فرماتا ہے:۔

وَاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ

اور یہ کہ تم اپنے رب سے بخشش مانگو اور اس کی طرف (سچا) رجوع کرو۔

سورہ الفرقان کے آخری رکوع میں فرماتا ہے:۔

مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا۔

جس نے توبہ کر لی اور ایمان لایا اور ایمان کے مطابق عمل کئے پس وہ لوگ ایسے ہوں گے کہ اللہ ان کی بدیوں کو نیکیوں سے بدل دیگا اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

قرآن کریم کی ان آیات سے یہ پتہ چلتا ہے کہ جو لوگ گناہوں میں مبتلا ہونے کے بعد حقیقی اور سچی توبہ کر لیتے ہیں اور خدا تعالیٰ سے دوستی اور اس کی فرمانبرداری کا پختہ عہد باندھ لیتے ہیں اور شیطان سے منہ موڑ کر اپنے نفس پر فنا طاری کر لیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے اللہ تعالیٰ نہ صرف گناہوں کو معاف کر دیتا ہے بلکہ ان کے گناہوں کو نیکیوں میں تبدیل کر دیتا ہے اور ان کا روحانی حسن دنیا پر آشکار کر دیتا ہے اس لئے مایوسی کی کوئی ضرورت نہیں اگر ہم خدا تعالیٰ کے حضور استغفار کریں گے اور سچی توبہ کریں گے تو وہ اپنے وعدہ کے مطابق ہماری توبہ کو قبول کرے گا اور اپنی رضا کی جنتیں ہمیں عطا فرمائے گا اور خوشیوں اور مسرتوں سے لبریز ایک طیب زندگی ہمیں عطا ہوگی۔ انسان توبہ کرتا ہے۔ اسکے بعد پھر گناہوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ پھر توبہ کرتا پھر کمزوریاں اس سے سرزد ہو جاتی ہیں ایسی حالت میں انسان اگر اپنے رب سے مدد طلب کرے اور اس سے ہر آن توفیق چاہتا ہے کہ اسے حقیقی توبہ کی توفیق مل جائے تو ایک وقت آتا ہے کہ انسان نفس امارہ اور نفس لوامہ کی حدود سے نکل کر نفس مطمئنہ کی جنت میں آ جاتا ہے پس توبہ کے معنی ہیں بار بار اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا جب ہم بار بار اس کی طرف رجوع کرینگے تو ہمارا تواب خدا بھی بار بار ہماری طرف متوجہ ہوگا۔ اور ہمیں اپنے فضلوں سے نوازے گا اور توبہ کو قبول فرمائے گا۔ انسان جب سچے ارادہ کے ساتھ توبہ کرنے کا ارادہ کرتا ہے اور پھر اس توبہ کو اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں مقبول بنانے کے لئے مسلسل کوشاں رہتا ہے۔ تو پھر بالآخر حقیقی توبہ کی برکات سے متمتع ہو جاتا ہے پس توبہ کا دروازہ کھول کر اسلام نے مایوس اور ٹوٹے ہوئے دلوں کو بہت بڑا سہارا دیا ہے پس ہمارا فرض ہے کہ ہم حقیقی اور سچی توبہ کریں اور وہ لوگ جو مایوسی کی وجہ سے تاریکی میں بھٹک رہے ہیں انہیں اسلام کے اس پر امید پیغام سے آگاہ کر کے ان کے تاریک دلوں کو روشن کریں اور بالخصوص ہم لوگ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف منسوب ہوتے ہیں عملی طور پر حقیقی توبہ کا حسین نمونہ لوگوں کے سامنے پیش کریں حضرت مسیح موعود علیہ السلام سچی توبہ کی برکات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”جب انسان سچے دل سے توبہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے پہلے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے پھر اسے نیک اعمال کی توفیق ملتی ہے اس کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ خدا اس کے دوستوں کا دوست اور اس کے دشمنوں کا دشمن ہو جاتا ہے اور وہ تقدیر جو شامت اعمال سے اس کے لئے مقرر ہوتی۔ وہ دور کی جاتی ہے۔ اس امر کے دلائل بیان کرنے کی کوئی ضرورت نہیں کہ انسان اپنی اس مختصر زندگی میں بلاؤں سے محفوظ رہے جو شامت اعمال کی وجہ سے آتی ہیں اور یہ ساری باتیں سچی توبہ سے حاصل ہوتی ہیں۔ پس توبہ کے فوائد میں سے ایک یہ بھی فائدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا نگران ہو جاتا ہے اور ساری بلاؤں کو خدا دور کر دیتا ہے اور ان منصوبوں سے جو دشمن اسکے لئے تیار کرتے ہیں ان سے محفوظ رکھتا ہے۔

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱۵۵)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو حقیقی اور سچی توبہ کرنے اور اس پر قائم رہنے اور اس کی برکات سے حصہ پانے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین

## اظہار تشکر و درخواست دعا

خاکسار کے خسر محترم والد ماجد برادرم کرنل ڈاکٹر محمود الحسن صاحب حال راولپنڈی۔ شیخ محمد سعید صاحب قریباً ایک ماہ ۷۰-۸-۷ راولپنڈی میں انتڑیوں کے اپریشن کے بعد زیر علاج رہ کر اب ہسپتال سے گھر آ چکے ہیں۔ لیکن کمزوری تاحال بہت ہے

۲۰ ستمبر ۷۰ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بنفس نفیس مع حضرت سیدہ بیگم صاحبہ۔ صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب۔ صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب و دیگر صاحبان ہسپتال تشریف لے گئے اور خاص توجہ اور دعاؤں سے نوازا بیماری کے وہ دن انتہائی نازک تھے۔ ایک دن پورا بھی اسکے بعد نہ گذرا تھا کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے معجزانہ طور پر شفا ہونے لگی۔ بتدریج افاقہ ہونے لگا فالحمد للہ علیٰ ذالک

ہسپتال میں علاج و خاص خیال رکھنے میں محترم بریگیڈیئر ڈاکٹر شوکت حسن صاحب اور ڈاکٹر کرنل ضیاء الحسن صاحب بالخصوص شکریہ کے مستحق ہیں۔ احباب جماعت راولپنڈی خصوصاً چوہدری احمد جان صاحب امیر جماعت و محترم میجر سید مقبول احمد صاحب نائب امیر اور افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام جنہوں نے خود تشریف لا کر یا بذریعہ خطوط عیادت فرمائی اور دعاؤں سے خاص امداد فرمائی اللہ تعالیٰ کے حضور ہم عاجز دل کی دلی دعا ہے کہ قادر مطلق آقا ان کو بیش از پیش نیک اجر عطا فرمائے آخر میں تمام احباب کی خدمت میں ملتمس خاص دعاؤں کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم شیخ صاحب کو صحت کاملہ عاجلہ عطا کرے آمین

# نصرت جہاں ریزروفنڈ میں حصہ لینے والے مخلصین

## سیرالیون (مغربی افریقہ)

| نمبر شمار | نام | | وعدہ | ادائیگی |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | مکرم پی سی۔ این کے گا مانگا پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سیرالیون | | ۲۰۰ لیون | Le ۸۰/- |
| ۲ | ” ایس۔ بانفسہرے | فری ٹاؤن | ۲۰۰ | ۱۰۰/- |
| ۳ | ” مولوی محمد صدیق شاہد۔ امیر جماعت احمدیہ سیرالیون | | ۵۰ | ۵۰/- |
| ۴ | ” ” منصور احمد بشیر۔ مبلغ سلسلہ احمدیہ | | ۵۰ | |
| ۵ | ” ” مقبول احمد ذبیح صاحب | | ۵۰ | |
| ۶ | ” الحاج علی روجرز۔ | بو - BO | ۲۰۰ | |
| ۷ | ” الفا شریف۔ | ” | ۲۰۰ | |
| ۸ | ” پا سعید وبنگورا | ” | ۲۰۰ | |
| ۹ | ” ابراہیم جالو | ” | ۲۰۰ | |
| ۱۰ | ” پاپا ابراہیم انپینے ٹیچیمان۔ | | ۲۰۰ | |
| ۱۱ | ” کمال الدین حبیب | بو اجے بو | ۲۰۰ | |
| ۱۲ | ” بشیر احمد اختر صاحب پرنسپل احمدیہ سکول | ” | ۲۰۰ | |
| ۱۳ | ” لطیف احمد صاحب | ” | ۲۰۰ | |
| ۱۴ | ” عطاء الرحیم صاحب | ” | ۲۰۰ | |
| ۱۵ | ” نثار اللہ صاحب | ” | ۲۰۰ | |
| ۱۶ | ” مبارک احمد نذیر صاحب | جورو | ۲۰۰ | Le ۸۰/- |
| ۱۷ | ” این۔ ایم احمد صاحب | فری ٹاؤن | ۲۰۲ | |
| ۱۸ | ” حامد اقبال صاحب | ” | ۲۰۲ | |
| ۱۹ | ” حبیب احمد صاحب | ” | ۲۰۲ | |
| ۲۰ | ” عبدالرشید فوزی صاحب | ” | ۲۰۲ | |
| ۲۱ | ” ناصر احمد صاحب | ” | ۲۰۲ | |
| ۲۲ | ” طاہر احمد صاحب | ” | ۲۰۲ | |
| ۲۳ | ” رشید احمد اختر صاحب | ” | ۲۰۲ | |
| ۲۴ | ” محمد رشد صاحب | ” | ۲۰۰ | |
| ۲۵ | محترمہ میڈم دین صاحبہ | ” | ۲۰۰ | |
| ۲۶ | مکرم محمد ماساکوئے | ” | ۲۰۰ | |
| ۲۷ | ” یوسف شریف (سیگبیا) | | ۲۰۰ | Le ۸۰ |
| ۲۸ | طلباء احمدیہ سیکنڈری سکول | جورو | ۲۰۰ | |
| ۲۹ | مکرم محمود کوجر | روکوپہ | ۲۰۰ | |
| ۳۰ | ” ابراہیم کونٹے | ” | ۲۰۰ | |
| ۳۱ | ” الفا یحییٰ | ” | ۲۰۰ | |
| ۳۲ | جماعت احمدیہ | ” | ۲۰۰ | |

## غانا مغربی افریقہ

| نمبر شمار | نام | | وعدہ | ادائیگی |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | مکرم الحاج الحسن عطاء صاحب | کماسی | N¢ ۲۰۰/- | N¢ ۲۰۰/- |
| ۲ | ” شاہد احمد قریشی صاحب | ” | ۲۰۰/- | |
| ۳ | ” عبداللہ ناصر صاحب | ” | ۲۰۰/- | |
| ۴ | ” اسمٰعیل بی۔ کے آڈو صاحب | ” | ۲۰۰/- | |
| ۵ | ” ابراہیم۔ کے گاپاسی | ” | ۲۰۰/- | |
| ۶ | مکرم نالی رونا آسیبی | کماسی | N¢ ۲۰۰ | |
| ۷ | ” ناصر احمد صاحب | ” | ۲۰۰ | |
| ۸ | ” محمود۔ اے۔ سام صاحب | ” | ۲۰۰ | |
| ۹ | ” مولوی عبدالحق صاحب | ” | ۲۰۰ | |
| ۱۰ | ” نوحو کوفی صاحب | ” | ۲۰۰ | |
| ۱۱ | ” سعید آدوماکو | ” | ۲۰۰ | |
| ۱۲ | ” یوسف اودوسو | ” | ۲۰۰ | |
| ۱۳ | ” پاپا محمد کاکاری | ” | ۲۰۰ | |
| ۱۴ | ” یوسف احمد آدوسی | ” | ۲۰۰ | |
| ۱۵ | ” محمود بن محمد | ” | ۲۰۰ | |
| ۱۶ | ” ابراہیم بمپاناسی | ” | ۲۰۰ | |
| ۱۷ | ” مسلم صالح صاحب | ” | ۲۰۰ | |
| ۱۸ | ” الحاج سعید اوکرا صاحب | ” | ۲۰۰ | |
| ۱۹ | ” بابا احمد بوکاتی صاحب | ” | ۲۰۰ | |
| ۲۰ | ” احمد بوٹنگ صاحب | ” | ۲۰۰ | |
| ۲۱ | ” احمد ان کوما صاحب | ” | ۲۰۰ | |
| ۲۲ | ” عیسےٰ مینسٰی صاحب | ” | ۲۰۰ | |
| ۲۳ | ” ابراہیم بن آدم | ” | ۲۰۰ | |
| ۲۴ | ” پاپا عیسےٰ آپیہ | ” | ۲۰۰ | |
| ۲۵ | ” پاپا احمد بینکینی | ” | ۲۰۰ | |
| ۲۶ | ” مادم سلامت آفیتہ آگینکوا | | ۱۰۰ | |
| ۲۷ | ” پاپا یوسف اینڈوبرا | ” | ۲۰۰ | |
| ۲۸ | ” صادق مینسٰی بادو | ” | ۲۰۰ | |
| ۲۹ | ” پی سی محمد یعقوب صاحب بیکادی اشنتی | ” | ۲۰۰ | |
| ۳۰ | ” نوردین چیپٹ | کماسی | ۲۰۰ | |
| ۳۱ | ” الحاج محمد۔ ڈبلیو۔ ای۔ آرتھر | اکرا | ۲۰۰ | N¢ ۲۰۰/- |
| ۳۲ | ” ” محمود کوفی | ” | ۲۰۰ | |
| ۳۳ | ” ” شفاذ بیگ | ” | ۲۰۰ | |
| ۳۴ | ” عبداللہ ایس کا | ” | ۲۰۰ | ۲۰۰/- |
| ۳۵ | ” الحاج۔ ایم۔ ٹی۔ ٹی۔ کیو۔ آرچی | ” | ۲۰۰ | |
| ۳۶ | ” یونس۔ عیسےٰ صاحب | ” | ۲۰۰ | |
| ۳۷ | ” عبدالکریم براؤن | ” | ۲۰۰ | ۵۰/- |
| ۳۸ | ” آدم کوفی نیادکو | ٹیمیل | ۲۰۰ | |
| ۳۹ | ” نانا ابوبکر صادق | ٹیچیمان | ۲۰۰ | |

(باقی)

## تصحیح

مورخہ ۸ اکتوبر کے الفضل میں جو اعلان نکاح شائع ہوا ہے اس میں امۃ النصیر کے والد صاحب کا نام ملک عبدالقادر مرحوم کی بجائے غلطی سے ملک غلام قادر مرحوم شائع ہوگیا ہے۔ اصل نام ملک عبدالقادر مرحوم ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں

محمد حسین کاہلوں مکان نمبر ۹/۷ دارالصدر غربی ربوہ۔ ضلع جھنگ

ھوالشافی

لقوہ۔ فالج کیلئے پینزکیور
PAINSCURE PARLYSIS

دردوں کیلئے پینزکیور
PAINSCURE PAINS

ہر قسم کے دردوں شلاً اعصابی دردیں کھنچاؤ کے درد جوڑوں کے دردوں ریح دردوں۔ کمر درد۔ ریڑھ کے درد وغیرہ کا فوری اور مستقل علاج پینزکیور قیمت مکمل کورس ۲ چار کیپسولز ۱۰/- روپے

بڑے بڑے شہروں کے اچھے میڈیکل سٹوروں سے دستیاب ہے۔ نمونہ کی خوراک مفت منگوائیں۔ تقسیم کنندگان۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گوالمنڈی

اکسیر نزلہ پرانے نزلہ کو جڑ سے اکھاڑ دینے والی دوائی قیمت ۶۰ گولی/۲ روپے
حب بواسیر خونی بواسیر کے لئے بے حد مفید قیمت ۶۰ گولی/۲ روپے

تیار کردہ:۔ دواخانہ خدمتِ خلق ربوہ

# انصار اللہ توجہ فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز تحریر فرماتے ہیں:-

"مومن کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا جو سلوک ہے اس کے نتیجہ میں اس کا قدم پیچھے سے آگے بڑھتا ہے۔ وہ ترقی کی راہ اور رفعتوں کے حصول میں ہر دم آگے سے آگے اور بلند سے بلند تر ہوتا چلا جاتا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ اس کی قربانیاں ہر آن پہلی قربانیوں سے آگے بڑھ رہی ہوتی ہیں"

پس انصار اللہ کو چاہیئے کہ تحریک جدید کے میدان میں بھی ترقی اور رفعتوں کے حصول کی کوشش کرتے رہیں۔ اب جبکہ سال رواں اسم اختتام ۱۳۴۹ھ ش (۱۹۷۰ء) کو اختتام پذیر ہو رہا ہے۔ انہیں مقامی سیکرٹری تحریک جدید سے بھرپور تعاون کرنا چاہیئے تا کہ ہر دوست کو ایفائے عہد کے ثواب میں حصہ دار بنایا جا سکے اور بیرونی ملکوں میں تبلیغ اسلام کا کام باحسن طریق انجام پاتا رہے۔ (قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

---

## اعلان برائے گریجوایٹ امیدواران

صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر میں کارکنان درجہ اول کی آسامیوں کے لئے امیدواران کی ضرورت ہے۔ امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ وہ تمام مضامین میں کم از کم بی اے پاس ہو اور تین سال صدر انجمن کی ملازمت کا عہد کرے۔

تنخواہ کا گریڈ ۱۱۵-۵-۱۳۰/۶-۱۶۰/۸-۲۰۰/۱۰-۲۲۰ ہے۔

اس میں ابتدائی تنخواہ -/۱۱۵ روپے ماہوار دی جائیگی۔ مرکز میں رہ کر سلسلہ کی خدمت کا شوق رکھنے والے نوجوانوں کے لئے اچھا موقع ہے۔ جلد درخواستیں دیں۔ انٹرویو کی تاریخ سے اطلاع کر دی جائے گی۔

(ناظر دیوان صدر انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

---

## امتحان اطفال برائے انعامی وظیفہ

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ہر سال اطفال کا ایک امتحان اطفال الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقعہ پر لیا جاتا ہے اور اول دوم آنے والوں کو بطور انعام ایک سال کی مدرسہ کی پوری فیس/نصف فیس بطور وظیفہ دی جاتی ہے تمام احباب جماعت سے گزارش ہے کہ وہ بچوں کو اس امتحان میں شریک ہونے کی ترغیب دیں اور اس کے لئے مناسب تیاری کروائیں۔ اس امتحان کا نصاب درج ذیل ہے۔

۱۔ بچوں کے لئے تاریخ احمدیت مولفہ شیخ خورشید احمد صاحب
۲۔ وفات مسیح کے پانچ دلائل از قرآن کریم
۳۔ صداقت حضرت مسیح موعودؑ از قرآن کریم
۴۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تین عربی، تین انگریزی اور تین اردو الہامات۔
۵۔ انٹرویو برائے معلومات عامہ متعلقہ اسلام و احمدیت۔ (قائد تعلیم)

---

## فوری ضرورت

دفاتر تحریک جدید کے لئے ایک ٹائپسٹ کی فوری ضرورت ہے سلسلہ کی خدمت کے خواہشمند نوجوان جو ٹائپ جانتے ہوں اور دفتری کام میں تجربہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں دفتر ہذا میں امیر جماعت یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق و سفارش کے ساتھ ارسال فرما دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

---

## تعلیم الاسلام ہائی سکول کھاریاں میں بچوں کا عالمی دن منایا گیا

مورخہ ۵ اکتوبر کو دنیا بھر میں بچوں کا عالمی دن منایا گیا۔ اس موقع پر تعلیم الاسلام ہائی سکول کھاریاں میں ایک اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت سکول کے ہیڈ ماسٹر محمد سلیم چیمہ نے فرمائی اور طلباء نے سال رواں کے موضوع "بچے کی تربیت میں تعلیم کا کردار" پر تقاریر کیں۔

اساتذہ میں سے میاں سراج دین صاحب، راجہ نور داد صاحب، محمد سلیم صاحب چیمہ اور خاکسار نے اور طلباء میں سے محمد قیوم جماعت نہم اور مشتاق احمد، بشارت احمد مرزا جماعت دہم نے "بچے کی تربیت میں تعلیم کا کردار" سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ہیڈ ماسٹر صاحب کی صدارتی تقریر کے بعد دعا ہوئی اور اجلاس برخواست ہوا۔

محمد سمیع طاہر

---

# وصایا

ضروری نوٹ۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز صدر انجمن احمدیہ قادیان کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تا کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو پندرہ دن کے اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرماویں۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ قادیان)

---

وصیت نمبر ۱۳۷۹۱۔ منکہ عبد الغنی ولد مکرم میراں بخش صاحب قوم ملک پیشہ خیاطی عمر بیس سال تاریخ بیعت ۱۵ جنوری ۱۹۷۰ء ساکن چمبہ شہر ڈاکخانہ چمبہ ضلع چمبہ صوبہ ہماچل پردیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔
میری کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں۔ میری آمد ماہوار ایک سو روپیہ ہے جس کے دسویں حصہ کی وصیت میں بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری وفات پر میری کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی میری یہ وصیت حاوی ہوگی۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ آمین
کاتب الحروف ملک صلاح الدین ایم۔ اے مولف اصحاب احمد قادیان۔ ترپل چمبہ۔

| گواہ شد | العبد | گواہ شد |
|---|---|---|
| محمد شاکر ولد شیخ نور محمد صاحب مرحوم محلہ سوری چمبہ بحروف انگریزی | عبد الغنی چمبہ ہماچل پردیش معرفت ڈاکٹر علاء الدین صاحب ہومیو جوگان چمبہ ہماچل (بحروف انگریزی) | بشارت احمد مبلغ جماعت احمدیہ چمبہ (بحروف اردو) |

وصیت نمبر ۱۳۷۹۳۔ منکہ شریفن بی بی بیوہ مکرم محمد قوم مسلمان پیشہ کاشتکاری عمر ۵۰ سال پیدائشی احمدی ساکن کیرنگ ڈاکخانہ کیرنگ ضلع پوری صوبہ اڑیسہ۔
بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔
میری جائیداد غیر منقولہ تین بیگھے زرعی زمین ہے جس کی موجودہ قیمت -/۱۵۰۰ روپیہ ہے اور ایک کمرہ رہائشی ہے جس کی موجودہ قیمت -/۲۰۰ روپیہ ہے میں اپنی موجودہ جائیداد اور آئندہ پیدا ہونے والی جائیداد اور آمد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں میری وفات کے وقت جو جائیداد ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

| گواہ | الامتہ | گواہ شد |
|---|---|---|
| لطیف الرحمٰن خاں ممبر حلقہ عاملہ | نشان انگوٹھا شریفن بی بی موصیہ | محسن خاں مبلغ جماعت احمدیہ |

---

## درخواست ہائے دعا

۱۔ میری بیوی عرصہ سے مختلف بیماریوں میں مبتلا ہے اور اس کی تکلیف دن بدن بڑھتی جا رہی ہیں احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرماویں اللہ تعالیٰ میری بیوی کو اپنے فضل و کرم سے کامل صحت دے اور ہماری پریشانیوں کو دور فرماوے۔ (محمد حسین جالندھری ٹاؤن شپ)

۲۔ میری ہمشیرہ عرصہ چھ سال سے آنتوں کی مریضہ ہیں اور آجکل میو ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ عطا فرمادے۔

(شیخ مظفر احمد منڈی بہاء الدین)

۳۔ مجھے چند مشکلات و پریشانیاں درپیش ہیں بزرگان سلسلہ سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان مشکلات و پریشانیوں میں حامی و ناصر ہو۔ اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے (عبد المنان عقبہ پنجاب یونیورسٹی نیو کیمپس لاہور)

۴۔ عزیزم برادرم الحاج مسعود احمد صاحب خورشید کو چند دنوں سے پھر بے چینی اور ٹانگ میں درد کی شدید تکلیف ہے ان کی صحت کاملہ و کاروبار میں ترقی کے لئے احباب کرام سے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔ (حکیم حفیظ الرحمٰن سنوری)

۵۔ مکرم عبد الجمیل صاحب PAF گذشتہ کئی دنوں سے بیمار ہیں اور CMH کے سرجیکل وارڈ میں زیر علاج ہیں احباب دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے (آمین) (نور الحق مغلپورہ)

۶۔ خاکسار کے چار بچے کھانسی۔ زکام۔ بخار وغیرہ سے بیمار ہیں احباب دعا فرمادیں کہ مولا کریم بچوں کو کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔

(شیخ بشیر احمد کوٹ مومن ضلع سرگودھا)

# ایک ایسا نقص جس میں مغرب زدہ نوجوان بڑی کثرت سے مبتلا ہیں

## وہ خدا تعالیٰ کے احکام کے تابع چلنے کی بجائے خدا پر بھی اپنی حکومت جتاتے ہیں

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ الفرقان کی آیات اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ۝ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ۝ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"اِس آیت کے متعلق مفسرین لکھتے ہیں کہ اس میں قلب واقعہ ہوا ہے یعنی اتّخذ کا مفعولِ اوّل جو الٰھَهٗ ہے یہ دراصل مفعولِ ثانی ہے اور ھواہ جو مفعولِ ثانی ہے یہ مفعولِ اوّل ہے اور اس کے معنے یہ ہیں کہ کیا تُو نے اُس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہشاتِ نفسانی کو اپنا معبود بنا لیا ہے۔ ان معنوں کو مدِّنظر رکھتے ہوئے ان کے نزدیک اِس آیت میں یہ بتایا گیا ہے کہ کفار کی یہ حالت ہے کہ جو کچھ ان کا نفس انہیں کہتا ہے اس کے پیچھے چل پڑتے ہیں۔ انہیں اس سے کوئی غرض نہیں کہ خدا اور اسکے رسول کے کیا احکام ہیں وہ صرف اپنی نفسانی خواہشات کے غلام ہیں۔ یعنی انہوں نے اپنی ہوا و ہوس کو ہی اپنا معبود بنایا ہوا ہے لیکن میرے نزدیک یہاں قلب نہیں بلکہ اسی طرح کلام ہے اور اس کے معنے یہ ہیں کہ اے رسول! بتا تو سہی کہ جو شخص اپنے معبود کو اپنی خواہشاتِ نفس کا درجہ دیتا ہو یعنی جس طرح خواہشات پر انسان حکومت کرتا ہے اسی طرح وہ خدا پر حکومت کرنا چاہے تو ایسے شخص کو کون فائدہ پہنچا سکتا ہے گویا اتّخذ الٰھَهٗ ھوٰہ کا یہ مفہوم ہے کہ انہوں نے اپنے معبود کو وہی مقام دیا ہے جو ھوٰی کو دیا جاتا ہے اور الٰھه کو ھوٰی انہوں نے اس طرح بنا لیا کہ جس طرح ھوٰی پر انسان اقتدار رکھتا ہے اور جو بات اس کی عقل میں آتی ہے یا اس کو مفید سمجھتا ہے اسے قبول کر لیتا ہے اور جس بات کو وہ مضر سمجھتا ہے اسے ردّ کر دیتا ہے۔ اسی طرح یہ لوگ خدا تعالیٰ پر بھی حکومت کرنا چاہتے ہیں اور اپنے آپ کو اس کا کلی طور پر تابع فرمان نہیں سمجھتے بلکہ اگر خدا تعالیٰ کی کوئی بات ان کی سمجھ میں نہ آئے تو وہ برملا کہہ دیتے ہیں کہ خواہ یہ بات خدا نے کہی ہو ہم اسے ماننے کے لئے تیار نہیں کیونکہ ہماری عقل اور سمجھ میں نہیں آتی۔

یہ ایک ایسا نقص ہے جس میں آج کل کے مغرب زدہ نوجوان بڑی کثرت سے مبتلا ہیں۔ وہ بجائے اس کے کہ خدا تعالےٰ کے احکام کے تابع چلیں اور اپنے دلوں میں ان کی عظمت محسوس کریں وہ خدا تعالیٰ پر بھی اپنی حکومت جتاتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ وہ کوئی ایسا حکم دینے کا مجاز نہیں جسے وہ خود اپنے لئے مفید نہ سمجھتے ہوں۔ چنانچہ اس بارہ میں مجھے ایک لطیف مثال یاد آئی۔ ۱۹۴۷ء یا ۴۸ء میں مَیں ایبٹ آباد گیا وہاں ایک دوست نے میری دعوت کی جس میں بعض غیر احمدی فوجی افسر بھی مدعو تھے مَیں نے دورانِ گفتگو میں ایک آیت پیش کی اس پر ایک بڑے فوجی افسر نے اعتراض کیا کہ یہ بات تو غلط ہے۔ مَیں نے کہا پہلے آپ کو یہ فیصلہ کرنا چاہیئے کہ یہ آیت قرآن میں ہے یا نہیں۔ پھر یہ فیصلہ کرنا چاہیئے کہ قرآن خدا کا کلام ہے یا نہیں اور اس آیت سے یہی معنے نکلتے ہیں جو مَیں نے کئے ہیں یا اَور معنے نکلتے ہیں۔ انہوں نے کہا یہ آیت بھی قرآن میں ہے اور قرآن خدا تعالےٰ کا کلام بھی ہے اور معنے بھی اس کے وہی ہیں جو آپ نے کئے ہیں۔ اس پر مَیں نے کہا۔ تب یہ سوال نہیں کہ یہ آیت درست ہے یا نہیں۔ بلکہ سوال یہ رہ جاتا ہے کہ خدا زیادہ جانتا ہے یا آپ زیادہ جانتے ہیں۔ اس بات کو سُن کر وہ خاموش ہو گئے اور ایک دو منٹ تک ان کا چہرہ سُرخ رہا۔ اور خاموش بیٹھے رہے مگر چونکہ آدمی دیانتدار تھے اور سچی بات کہنا پسند کرتے تھے اِس لئے تھوڑی دیر خاموش رہنے کے بعد انہوں نے سر اُٹھایا اور کہنے لگے کہ معلوم تو ایسا ہی ہوتا ہے کہ مَیں خدا سے زیادہ جانتا ہوں اس پر سب مجلس کے لوگ ہنس پڑے اور وہ اَور بھی شرمندہ ہوئے۔

غرض کئی لوگ خدا تعالےٰ کو بھی اپنا تابع قرار دیتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ اسے ہمارے ذاتی یا قومی یا سیاسی معاملات میں دخل دینے کا کوئی حق نہیں۔ فرماتا ہے جو شخص اپنے کبر میں یہاں تک ترقی کر جائے اور اپنے معبود کو وہی مقام دینا شروع کر دے جو ہوا و ہوس کو دیا جاتا ہے تو ایسے انسان کو کون فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ فائدہ تو صرف ایسے لوگ ہی اٹھاتے ہیں جو خدا تعالےٰ کو اپنا حاکم تصور کرتے اور انانیت کو ہر پہلو سے کچل دیتے ہیں۔ جب وہ ایسا کرتے ہیں تب ان میں خدا تعالےٰ کا وہ نور ظاہر ہوتا ہے جو انہیں دوسرے لوگوں سے ممتاز کر دیتا ہے۔ پھر فرماتا ہے۔ تمہیں ظاہر میں تو یہی نظر آتا ہے کہ یہ لوگ بھی دین کی باتیں سنتے اور سمجھتے ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ جانوروں کی طرح ہیں بلکہ جانوروں سے بھی بدتر ہیں۔ کیونکہ جانور بھی اپنے محسن کی طرف رجوع کرتا ہے اور اپنے آقا اور مالک کا تابع فرمان رہتا ہے مگر یہ لوگ تو اپنے محسن کو چھوڑ کر بھاگے جا رہے ہیں اور اسکی عظمت سے ان کے دل خالی ہو چکے ہیں۔ ایسے لوگوں نے خدا تعالےٰ کی رحمت اور اسکے قرب سے کیا حصہ لینا ہے۔" (تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم صفحہ ۹۲، ۹۳)

## اخبار احمدیہ

(بقیہ صفحہ اوّل)

کمال تک پہنچانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کریں۔ تدبیر ہم صرف اسی حد تک ہی کر سکتے ہیں جتنے ذرائع ہمیں میسر ہیں۔ مگر دعا بجائے خود ایک تدبیر ہے۔ ہم میں سے ہر شخص یہ طاقت رکھتا ہے کہ وہ اِس حد تک دعا کرے اور کرتا چلا جائے کہ اپنے اوپر ایک موت وارد کر لے تا اس کی رحمت جوش میں آئے اور وہ ہمیں اپنی مدد اور نصرت سے نواز کر اِس قابل بنا دے کہ ہم اپنی بے بضاعتی اور بے مائیگی کے باوجود غلبۂ اسلام کی ذمہ داری کو کما حقہ ادا کر سکیں۔ پس دعاؤں پر بہت زور دو۔ دعا ہی ہماری زندگی کا ہماری کوشش اور جدوجہد کا سہارا ہے۔ اگر تم مقدور بھر کوشش اور دردمندانہ دعاؤں کے ذریعہ اپنے رب کی رضا کو پا لو گے، اسکی خوشنودی اور محبت کو حاصل کر لو گے تو دُنیا کی کوئی طاقت غلبۂ اسلام کے ظہور کو نہیں روک سکتی۔ پس انتہائی قربانیاں پیش کرو اور دعاؤں کو اس کمال تک پہنچاؤ تا کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کی غرض بہ تمام و کمال پوری ہو۔

● میرے عزیز دوست ملک محمد یونس صاحب کی اہلیہ صاحبہ کے پیٹ میں رسولی کا اپریشن سنٹرل گورنمنٹ ہسپتال راولپنڈی میں ہوا ہے۔ بزرگانِ سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست ہے کہ ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص طور سے دعا کریں۔
(ایم۔ اے خالق لدھیانوی۔ اسلام آباد)

## مجلس انصار اللہ کیلئے

تمام مجالس انصار اللہ کو شوریٰ انصار اللہ ۱۳۴۹ ہش (۱۹۷۰ء) کے لئے ایجنڈا و بجٹ، سالانہ اجتماع انصار اللہ کا پروگرام اور اجتماع میں شمولیت کی تحریک کے لئے پوسٹر بذریعہ ڈاک ارسال کر دئے گئے ہیں جن مجالس کو نہ ملے ہوں وہ خط لکھ کر دفتر سے منگوا لیں۔
(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

## جامعہ احمدیہ میں ایک مفید لیکچر

الجمعیۃ العلمیہ کے تحت مورخہ ۱۱ اکتوبر بروز اتوار پونے ایک بجے جامعہ احمدیہ کے ہال میں محترم ڈاکٹر سہیل بخاری صاحب پروفیسر پی۔ اے۔ الیف۔ کالج سرگودہا "اُردو زبان میں سنسکرت کے الفاظ" کے موضوع پر خطاب فرمائیں گے۔ احباب سے شمولیت کی درخواست ہے۔
(منیر احمد چٹھہ نائب الرئیس للجمعیۃ العلمیہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴